سوال

(138) نماز کا وقت جا چکا ہو تو..؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طبیعت کی خرابی (بیماری یا غلبہ نیند) کی وجہ سے اگر جاگ دیر سے آئے جبکہ نماز فجر کا وقت جا چکا ہو تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیمار شخص کو حتی المقدور پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ نماز وقت پر ادا کرے، اگر کوئی شخص سویا ہوا ہو اور اس کی آنکھ ہی اس وقت کھلے جب سورج طلوع ہو چکا ہو تو اس شخص کو اُسی وقت پوری نماز پڑھ لینا چاہیئے اور اس پر کسی قسم کا کوئی کفارہ نہیں۔ ابو قتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

ہم (خیبر سے واپسی پر) رات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے تو بعض لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ یہاں پڑاؤ ڈال لیں تو بہتر ہو گا، آپ نے فرمایا:

(اخاف ان تناموا عن الصلاة)

''میں ڈرتا ہوں کہیں تمہاری آنکھ نہ لگ جائے اور نماز کے لیے نہ اٹھو!''

بلال نے عرض کیا: میں تمہیں جگا دوں گا، پھر سب لیٹ گئے اور بلال نے اپنی پشت اپنی اونٹنی سے لگائی اور نیند کے غلبے سے سو گئے پھر (سب سے پہلے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاگے، اس وقت سورج کا اوپر کا کنارہ نکل آیا تھا (سورج طلوع ہو رہا تھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال! آپ نے تو کہا تھا: میں تمہیں جگا دوں گا؟ بلال نے عرض کیا: مجھے ایسی نیند کبھی نہیں آئی تھی، آپ نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ يَا بِلَالُ، قُمْ فَأَذِّنْ بِالنَّاسِ بِالصَّلَاةِ) (بخاري، مواقيت الصلاة، الاذان بعد ذهاب الوقت، ح: 595، مسلم، المساجد، قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها۔ ح: 681)

''اللہ نے جب چاہا تمہاری جانیں قبض کر لیں اور جب چاہا پھر تم کو دے دیں، بلال! اٹھو اور نماز کے لیے اذان دو۔''

بلال نے اذان دی، آپ نے وضو کیا، جب سورج بلند ہو کر سفید ہو گیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ "

ایک اور فرمان نبوی ہے :

(من نسی صلاۃ أو نام عنہا فکفارتہا أن یصلیہا إذا ذکرہا) (مسلم ، المساجد، قضاء الصلاۃ الفائتۃ واستحباب تعجیل قضائہا، ح: 684)

''جو شخص کوئی نماز بھول گیا، یا اس سے سویا رہا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے جب یاد آئے تو نماز پڑھ لے۔ ''

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں :

«إذا رقد أحدکم عن الصلاۃ أو غفل عنہا، فلیصلّہا إذا ذکرہا فان اللہ تعالی یقول : وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ١٤ .. طه20/14

''جب تم میں سے کوئی شخص سو گیا یا نماز سے غافل رہا تو اسے جب یاد آئے تو نماز پڑھ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : ''نماز کو میری یاد کے لیے قائم کرو۔ ''

سونے والا شخص چونکہ مرفوع القلم ہوتا ہے اس لیے اگر اس کی آنکھ نہیں کھل سکی تو جب بیدار ہو تو جلد نماز کی ادائیگی کر لے، اس کے علاوہ اس کے ذمے اور کوئی کفارہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 362

محدث فتویٰ